Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۲۷ ر رجب ۱۳۹۸ھ ۔ ۴ ر وفا ۱۳۵۷ ہش ۔ ۴ ر جولائی ۱۹۷۸ء	نمبر ۱۵۱

تحریک دعائے خاص

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اِن دنوں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں حضور اِن دنوں لندن میں قیام فرما ہیں اور عنقریب افریقہ کے تبلیغی دورہ پر تشریف لے جانے والے ہیں۔

آمدہ اطلاع کے مطابق حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو، ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت کے کرشمے دکھائے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم نتائج ظاہر ہوں۔ آمین

رپورٹ نمبر ۱۔ ۱۰ ر تا ۱۲ ر جون ۱۹۷۸ء (قسط اوّل)

انگلستان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

حضور نے از راہِ شفقت برمنگھم کے مضافات میں جماعت احمدیہ انگلستان کی اجتماعی پکنک میں شرکت فرمائی

پکنک کے موقع پر انگلستان کی بائیس ۲۲ جماعتوں کے قریباً دو ۲ ہزار احمدی مردوں، مستورات اور بچوں کا شاندار اجتماع

لارڈ کوب ہم کے محل ہیگلے ہال میں حضور کے اعزاز میں استقبالیہ دعوت، لارڈ موصوف کی طرف سے حضور کا پرتپاک استقبال

(مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد، ایم۔اے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری، مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ، سلیم ناصر صاحب اور خاکسار راقم الحروف مورخہ ۱۰ ر جون گیارہ بجے قبل دوپہر مشن ہاؤس لندن سے بذریعہ موٹر کار آکسفورڈ کے راستے برمنگھم روانہ ہوئے جہاں اگلے روز جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کی ایک اجتماعی پکنک میں حضور انور رونق افروز ہونے والے تھے۔

اِس سفر میں مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سلمہما اللہ، مکرم بشیر احمد خان رفیق امام مسجد لنڈن، برادرم منیر الدین شمس نائب امام اور نسیم احمد چوہدری بھی حضور کے ہم رکاب تھے۔

آکسفورڈ میں لنچ۔ [illegible] مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب صدر جماعتِ احمدیہ برمنگھم، چوہدری عبدالغفور صاحب صدر لیمنگٹن سپا اور مکرم رشید احمد صاحب جو برمنگھم کی مجلس خدام الاحمدیہ کے قائد اور پکنک کے منتظم اعلیٰ بھی تھے حضور کی پیشوائی کے لئے پہلے سے پہنچے ہوئے تھے اور قافلے کے منتظر تھے۔

یہاں سے یہ دوست بھی اپنی کار میں حضور کے قافلے میں شامل ہو گئے۔ دو بجے ایک ہڈ سے ہوٹل میں دوپہر کا کھانا کھایا۔

ہوٹل بلزلے میں قیام

یہاں سے روانہ ہوئے تو اگلی منزل BILLESLEY VILLAGE (بلزلے) ہوٹل تھی۔ چار بجے بخیریت جب حضور ہوٹل پہنچے تو ہوٹل کے مالک نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ یہ ہوٹل جس میں حضور دو ۲ دن قیام فرما رہے برمنگھم کے مضافات میں نہایت سرسبز و شاداب اور پُرسکون علاقے میں واقع ہے اور شیکسپیئرین زمانہ کی ایک بہترین یادگار ہے۔ کسی زمانہ میں یہ شیکسپیئر کے آباء و اجداد کی تحویل میں بھی رہ چکا ہے۔ ہوٹل سے چار میل کے فاصلے پر STRATFORD کا قصبہ ہے جہاں شیکسپیئر پیدا ہوئے اور اپنے فن میں شہرتِ دوام پائی۔

حضور نے ہوٹل میں فروکش ہونے کے بعد کچھ دیر آرام فرمایا اور پھر سیر کیلئے باہر تشریف لے گئے اور چند میل کے فاصلے پر CHADWICK ہوٹل میں احباب سمیت چائے پی۔ یہ جگہ بھی بہت خوبصورت اور اس کی فضا بہت پُرسکون تھی۔ حضور نے ہوٹل کے لان میں تھوڑی دیر چہل قدمی کی۔

جماعت کے نئے مرکز کی تجویز

اِس کے بعد حضور مقامی دوستوں کی درخواست پر اُس جگہ تشریف لے گئے جہاں جماعت احمدیہ کے ایک نئے مرکز کے لئے جگہ خریدنے کی تجویز زیرِ غور ہے یہ زمین دو ۲ ایکڑ کے رقبہ پر مشتمل ہے اور ۲۲ ہزار پونڈ اس کی قیمت ہے۔ اِس میں مالک مکان کا دو ۲ کمروں کا ایک چھوٹا سا مکان اور چار شیڈز (SHEDS) ہیں جو لمبے زیادہ اور چوڑے کم اور ہیں بھی خراب خستہ حالت میں۔ یہاں کی جماعتوں کے دوستوں کا مشورہ یہ تھا کہ یہ جگہ تین مختلف جماعتوں یعنی برمنگھم، لیمنگٹن سپا اور کوونٹری کے وسط میں ہے اِس لئے اگر حضور اسے پسند فرمالیں اور حضور کی منظوری سے یہاں مشن کھل جائے تو یہاں کے مبلغ اشاعت و تبلیغِ اسلام کے ساتھ ساتھ جماعتوں کی تعلیم و تربیت کا کام بھی آسانی سے کر سکیں گے۔

حضور کو دیکھتے ہی مالکِ زمین بڑے احترام سے پیش آیا۔ حضور نے اس سے مصافحہ کیا اور خیریت دریافت فرمائی اور پھر ساری جگہ کا جائزہ لینے کے بعد فرمایا اس جگہ کا صحیح اندازہ تو تبھی ہو سکتا ہے جب اس کا سروے کروا لیا جائے کہ کتنی لمبی اور چوڑی جگہ ہے تاہم میرا پہلا تاثر اس کے متعلق اچھا نہیں ہے۔ یہ خراب خستہ حالت میں ہے اس کا سائٹ پلان بھی غلط ہے۔ کسی پراپرٹی ڈیلر سے مل کر کوئی اور جگہ بھی دیکھ لی جائے۔

مغرب کے وقت حضور ایدہ اللہ بنصرہ واپس ہوٹل میں آ گئے۔

۱۱ ر جون۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل تھا اس روز صبح سے موسم بالکل صاف تھا۔ دھوپ نکلی ہوئی تھی مگر یہ وہ دھوپ نہ تھی جس کی تمازت ۱۲۴ درجہ حرارت تک پہنچ کر مخلوقِ خدا کے صبر و ہمت کا ایک کٹھن امتحان بن جاتی ہے بلکہ یہ وہ دھوپ تھی جو یہاں کے رہنے والوں کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ تھی۔ اس وقت فضا بہت خوشگوار تھی حالانکہ جب لندن سے چلے تھے تو مطلع ابر آلود تھا اور سرد ہوائیں چل رہی تھیں لیکن اس روز خدا تعالیٰ کا یہ فضل تھا کہ دھوپ خوب چمک رہی تھی جو انگلستان میں پکنک کے حُسن کو دوبالا کرنے کے لئے قدرت کا ایک بیش بہا عطیہ تھی، الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ہیگلے ہال میں استقبالیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ مع قافلہ صبح ساڑھے دس بجے ہوٹل سے روانہ ہوئے اور ٹھیک گیارہ بجے جب HAGLEY HALL (ہیگلے ہال) محل پہنچے تو لارڈ اور لیڈی COBHAM (کوب ہم) نے حضور کو بڑی گرم جوشی سے خوش آمدید کہا اور پھر حضور کو اپنے ساتھ

(باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے اہم موضوع پر

لنڈن کی سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے دوسرے روز کی مختصر روداد

"مسیح کے صلیب سے زندہ اُترنے کے متعلق جماعت احمدیہ نے حقائق پر مبنی انقلاب انگیز نظریہ پیش کیا ہے"

کانفرنس میں موازنہ مذاہب کے ایک آزاد خیال برطانوی سکالر مسٹر سکال فیلڈ کی برجستہ تقریر

(چھٹی اور آخری قسط)

جماعت احمدیہ انگلستان کی سہ روزہ بین الاقوامی کسر صلیب کانفرنس کے دوسرے روز کے شام کے اجلاس میں فاضل اناجیل محترم شیخ عبد القادر صاحب کے محققانہ مقالہ کے بعد سب سے آخر میں موازنہ مذاہب کے ایک آزاد خیال برطانوی سکالر مسٹر آر سی۔ ای سکال فیلڈ (Mr. R. C. E. Sholfield) نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اس امر کا اعلان کیا کہ مسیح کا صلیب پر سے زندہ اُترنا اور طویل عمر پانے کے بعد طبعی طور پر وفات پانا حقائق پر مبنی ایک انقلاب انگیز نظریہ ہے جسے اس زمانہ میں جماعت احمدیہ نے پیش کر کے شکوک و شبہات کے ایک خارزار کو صاف کر دکھایا ہے۔ اس سے مسیح کی زندگی کے اصل حالات معلوم کرنے اور مسیح کی تاریخی حیثیت کو متعین کرنے میں بہت مدد ملی ہے۔

اندازِ فکر کا پس منظر

تقریر کے آغاز میں انہوں نے اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ کس طرح اس نظریہ نے ان کے اپنے شکوک و شبہات کو دور کر کے انہیں یقین کی نعمت سے مالامال کیا، فرمایا کہ مجھے علم و فضل کا دعویٰ نہیں ہے میں شروع ہی سے مذہب سے متعلق خلاف عقل عقائد و نظریات کو شک کی نظر سے دیکھنے کا عادی رہا ہوں۔ میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میں احمدی نہیں ہوں بلکہ مذہب کے معاملہ میں آزاد خیال واقع ہوا ہوں اور اس بارہ میں اپنے مخصوص نظریات رکھتا ہوں البتہ روحانیت سے مجھے ایک گونہ لگاؤ ضرور ہے۔ بچپن میں جب مجھے مسیحی نظریات کی تعلیم دی گئی تو اس چھوٹی عمر میں بھی ان نظریات نے مجھے قطعاً متاثر نہ کیا اور مجھے یہ بہت دور از کار قسم کے خیالات محسوس ہوئے۔ ان نظریات کے نتیجہ میں میرے افق ذہن پر کچھ اس قسم کا تصور ابھرا کہ مسیح قریب ہی آسمانوں میں محو پرواز ہے اور دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے دیکھ رہا ہے۔ گرجا میں عبادت کی کیفیت اور پادری کا وعظ مجھے افسردگی اور دل گرفتگی سے دوچار کر دیتا کیونکہ سارا زور وہاں مسیح کے خون اور اس کے صلیب پر زخمی ہونے پر ہوتا۔ مجھے یوں لگتا کہ جاڑے کی یخ بستہ صبح کے وقت دوزخ کی آگ میرا تعاقب کر رہی ہے اور عظیم نجات دہندہ آسمان میں مجھے میرے گناہوں کی سزا دینے کا منتظر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسیحی عقائد کا مجھ پر خاک اثر نہ ہوا۔

انقلاب انگیز نظریہ

اپنے اندازِ فکر کا پس منظر بیان کرنے کے بعد مسٹر سکال فیلڈ نے کہا یہ مرزا غلام احمد کی عظیم شخصیت ہی تھی جنہوں نے مسیح کی صلیبی موت سے نجات کا انقلاب انگیز نظریہ پیش کر کے میرے خیالات کے دھارے کا رُخ موڑا۔ یہ وہی تھے جنہوں نے اعلان کیا کہ مسیح صلیب پر مرا نہیں تھا بلکہ اسے صلیب پر سے زندہ اتارا گیا تھا۔ اس نظریہ کے طفیل ہمیں ایک نئی روشنی میسر آئی اور ہم مسیحیت کا ایک نئے نقطۂ نظر سے مطالعہ کرنے کے قابل ہوئے۔ آج میں اس یقین پر قائم ہوں کہ مسیح کے آسمان پر جانے کا قصہ ہی بے بنیاد ہے حالانکہ مسیح کے رفع الی السماء کو مسیحی ایمان و اعتقاد کے ایک بنیادی ستون کی حیثیت حاصل ہے۔ مرزا غلام احمد اپنی آسمانی بصیرت کی وجہ سے نہ صرف قدیم تعصب کا پردہ چاک کرنے میں کامیاب ہوئے بلکہ انہوں نے بڑی جرأت اور دلیری سے دنیا کو اس انقلاب انگیز نظریہ سے آگاہ کیا کہ مسیح صلیب پر سے زندہ اتارے گئے تھے خدا نے انہیں صلیبی موت سے نجات عطا کی اور وہ طویل عمر پاکر طبعی طور پر فوت ہوئے۔ اس انقلاب انگیز نظریئے اور اس کے جرأت مندانہ اظہار و اعلان پر وہ انتہائی تعریف و توصیف کے مستحق ہیں۔ وہ خدا کی محبت میں سرشار اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت میں محو تھے اور تمام بنی نوعِ انسان کے لئے ان کے دل میں ہمدردی اور محبت کا جذبہ موجزن تھا۔ یہ امر واقعہ ہے کہ مسیح کی آمد ثانی کی تمام پیشگوئیاں ان کے وجود میں خارق عادت طور پر پوری ہوئیں انہوں نے اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان کے طور پر بیماروں کو چنگا کرنے کے معجزات دکھائے۔ ان کی زندگی لوگوں کے لئے ایک مینارۂ نور اور فیض کا سرچشمہ تھی۔ ان کی وفات پر ایک مسلمان اہل قلم نے لکھا:۔

"اس نے ہلاکت کی پیشگوئیوں، مخالفتوں اور نکتہ چینیوں کی آگ میں سے گزر کر اپنا رستہ صاف کیا اور ترقی کے انتہائی عروج تک پہنچ گیا۔"

مسیحیوں کے لئے دردمندانہ دعا

مسٹر سکال فیلڈ نے مزید کہا کہ یہ مرزا غلام احمد ہی تھے جنہوں نے سرینگر میں مسیح کے مقبرہ کی نشاندہی فرمائی۔ انہوں نے اپنی تقریر کے دوران عیسائیوں کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی درج ذیل دعا کا حوالہ بھی دیا:۔

"اے ہمارے پیارے خدا! ان کو اس مخلوق پرستی کے اثر سے رہائی بخش اور اپنے وعدوں کو پورا کر جو اس زمانہ کے لئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ ان کانٹوں سے تمام زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کے سرچشمہ سے ان کو سیراب کر کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے، کسی انسان کے خون میں نجات نہیں۔ اے رحیم کریم خدا! ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گزر گیا ہے۔ اب ان پر تو رحم کر اور ان کی آنکھیں کھول دے۔ اے قادر اور رحیم خدا! سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اس اسیری سے رہائی بخش اور صلیب اور خونِ مسیح کے خیالات سے ان کو بچا لے۔ اے قادر کریم خدا! ان کے لئے میری دعا سن لے اور آسمان سے ان کے دلوں پر ایک نور نازل کر تا وہ تجھے دیکھ لیں۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دعا کے بعد مسٹر سکال فیلڈ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ یقیناً یہ جاننا اور اس بات پر ایمان لانا کہ مسیح صلیب پر فوت ہونے سے محفوظ رہا ایک بہت ہی مبارک بات ہے کیونکہ یہ ایک زبردست ثبوت ہے خدا تعالیٰ کی ہستی کا کہ خدا نے اپنی قدرت کاملہ سے مسیح کو صلیبی موت سے بچا لیا اور اپنی پیشگوئیوں کو پورا کر دکھایا۔ مسیح کو جو دردناک اذیتیں اور تکالیف برداشت کرنا پڑیں اس کی وجہ اُس زمانہ کے لوگوں کا ایمان سے عاری ہونا تھی نہ یہ کہ خدا نے خود بلا وجہ اسے اذیتیں پہنچائیں تا گناہگاروں کے عوض اس بے گناہ کو سزا دے کر ان کے گناہوں کو بے سزا چھوڑ دے۔

امید کا پیغام

یہ بڑے دکھ اور افسوس کی بات ہے کہ صلیب کا نشان آج عیسائیت کی علامت بنا ہوا ہے صلیب پر لٹکا ہوا مسیح کا مجسمہ دنیا بھر میں ہمارے گرجا گھروں کی محرابوں میں آویزاں نظر آتا ہے۔ اگرچہ صلیب پر مسیح کی مفروضہ موت کو ایک فردِ واحد کے اپنے زمانہ کی برائیوں کے خلاف جہاد کی ایک علامت سمجھا جاتا ہے اور باور کیا جاتا ہے کہ یہ آج فردِ واحد کے پیغام کی صدیوں پر برتری اور فتحیابی کی مظہر ہے تاہم اگر غور کیا جائے تو یہ اُس فردِ واحد کی شکست کو، نیز نیکی پر بدی کی فتح کو، علم پر جہالت کی فتح کو اور پارسائی پر گناہ کی فتح کو ظاہر کرتی ہے۔ مسیح کی صلیبی موت ہمیں گناہگار ٹھہراتی ہے اور اس کی صلیبی موت سے نجات ہمارے لئے امید کا ایک پیغام ہے کہ اگر ہم بھی مسیح کی طرح عاجزی اختیار کریں گے اور خدا کے حضور اپنے گناہوں کی معافی کے

(باقی صفحہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے امریکہ کا اکتیسواں (۳۱) سالانہ جلسہ

- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کے پیغامات
- مقامی جماعتوں کے احباب کے علاوہ نائیجیریا اور کینیڈا کے نمائندوں کی شرکت
- علمی اور تربیتی تقاریر
- ڈیٹن کے میئر کو اسلامی کتب کی پیشکش
- فروخت کتب سلسلہ

مرتبہ: مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ مقیم امریکہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ شمالی امریکہ کی اکتیسواں سہ روزہ سالانہ کنونشن دعاؤں، باجماعت نمازوں اور ذکر الٰہی کے روحانی ماحول میں ۲۶ تا ۲۸ مئی ۱۹۷۸ء بمقام ڈیٹن بخیر و خوبی سرانجام پائی۔

امریکہ کے طول و عرض میں واقع احمدیہ جماعتوں کے چار صد سے زائد مردوں اور عورتوں کو اس بابرکت اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ نائیجیریا اور کینیڈا سے بھی چند احباب شرکت کی غرض سے تشریف لائے۔ جماعت ہائے امریکہ کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید نے اس اجتماع میں شرکت کرنے والوں کے نام خصوصی پیغامات ارسال فرمائے۔ افتتاحی اجلاس سے قبل ڈیٹن کے میئر آنریبل جیمز میک گی نے تشریف لا کر کنونشن میں شریک ہونے والے نمائندگان کو خوش آمدید کہا۔

امریکہ میں احمدی جماعتوں کی یہ سالانہ کنونشن عموماً تعلیمی اداروں کی موسمی تعطیلات کے دوران منعقد ہوتی ہے۔ امریکہ میں یہ طریق عام ہے کہ اس قسم کے اجتماعات تعلیمی اداروں کی تعطیلات کے دوران منعقد کئے جاتے ہیں اور تعلیمی ادارے واجبی خرچ پر رہائش اور خوراک وغیرہ کی جملہ سہولتیں بہم پہنچاتے ہیں۔ امریکہ چونکہ وسیع و عریض ملک ہے لہٰذا یہ کنونشن ہر سال مختلف مقامات پر منعقد کی جاتی ہے تا کہ باری باری مختلف جماعتیں جملہ انتظامات کی انجام دہی کے تجربہ اور ثواب میں برابر کی شریک ہو سکیں نیز لمبے سفروں کی صعوبت سے بچنے میں بھی ساری بڑی بڑی جماعتیں یکساں حصہ لے سکیں۔

امسال بوجہ رمضان المبارک ہماری یہ کنونشن تعلیمی اداروں کی موسمی تعطیلات کے دوران منعقد نہیں کی جا سکتی تھی لہٰذا حسب معمول کسی یونیورسٹی کیمپس وغیرہ کا حصول ناممکن تھا۔ چنانچہ جماعت کی مجلس شوریٰ نے فیصلہ کیا کہ امسال یہ کنونشن ڈیٹن میں منعقد کی جائے کیونکہ ایک تو وہاں ہماری مسجد کی عمارت وسیع ترین ہے اور دوسرے مقامی جماعت کی تعداد بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی ہے۔ ڈیٹن کی جماعت نے اس ذمہ داری کو نہایت خندہ پیشانی سے قبول کیا اور کنونشن سے چند ماہ قبل انتظامات کا ڈھانچہ تیار کر کے تیاری شروع کر دی۔

امسال کنونشن کے انتظامات کی نوعیت معمول سے مختلف تھی جیسے کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے عموماً کنونشن کسی یونیورسٹی کیمپس میں منعقد ہوتی ہے اور وہاں پر رہائش اور خوراک وغیرہ جملہ انتظامات کی انجام دہی یونیورسٹی کے کارکنان کے ذمہ ہوتی ہے لیکن امسال احباب کی رہائش، خوراک اور استقبال و الوداع کے جملہ انتظامات کی ذمہ داری مقامی جماعت کے سپرد تھی۔ مقامی احباب کو اس قسم کے انتظامات کا عملی تجربہ تو نہیں تھا لیکن ان میں سے تقریباً سب کے سب ہی کم از کم ایک مرتبہ اور بعض کئی بار قادیان اور ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کر چکے ہیں لہٰذا قادیان اور ربوہ میں ہزاروں ہزار افراد کی رہائش اور خوراک مہیا کرنے کا حیرت انگیز کارنامہ کا مشاہدہ کر چکنے کے بعد ان کے دلوں میں بھی یہ امنگ تھی کہ قادیان اور ربوہ کے طرز پر یہاں مہمانوں کی خدمت بجا لانے کی سعادت حاصل کریں۔

چنانچہ مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت ہاتھوں سے جاری کردہ جلسہ سالانہ کے ظل کے طور پر امریکہ کی احمدی جماعتوں کا یہ سالانہ جلسہ تین روز تک نہایت پاکیزہ ماحول میں خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں کو سننے اور سنانے پر مشتمل رہا۔ بعض غیر از جماعت احباب بھی اس اجتماع میں شریک ہوئے۔

اسی طرح بہت سی احمدی دوستوں نے بھی کنونشن کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ احمدی دوست جو اپنی گوناگوں پیشہ ورانہ مصروفیات کے باوجود کنونشن میں شرکت کے لئے آئے تھے انہوں نے خاکسار کو بتایا کہ انہیں یہ خوشی ہے کہ وہ کئی کاموں کا حرج کر کے کنونشن میں شریک ہوئے ہیں کیونکہ کنونشن میں کی جانے والی تقاریر سے انہوں نے بہت کچھ پایا ہے اور انہیں اس بات کا شدید احساس ہوا ہے کہ ابھی مزید بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

کنونشن کے انعقاد کے لئے مسجد سے کوئی ایک فرلانگ کے فاصلہ پر واقع میونسپل کمیونٹی سنٹر کرایہ پر لیا گیا تھا جس کی وسیع عمارت ہمارے اجتماع کے لئے بہت موزوں تھی۔ مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ ائیر کنڈیشنڈ ہال تھے۔ نمازوں کی ادائیگی اور کھانے کا انتظام بھی یہیں کیا گیا تھا۔

رہائش کے انتظامات:

ڈیٹن میں تقریباً پچیس (۲۵) احمدی فیملیز ہیں ان سب نے اپنے اپنے گھروں میں کچھ مہمانوں کو ٹھہرانے کی سعادت حاصل کی۔ کچھ ایک نوجوان جو ابھی بچوں کے ہمراہ نہیں تھے وہ مسجد میں سوئے اور بقیہ مہمانوں نے اپنے اپنے خرچ پر ہوٹل میں رہائش کا انتظام کیا۔

نقل و حمل: سب مہمانوں کو گھروں اور ہوٹلوں سے جلسہ گاہ تک پہنچانے کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ پرائیویٹ کاروں کے علاوہ دس سی کی دو چھوٹی بسیں بھی کرایہ پر لی گئی تھیں۔

کھانے کا انتظام:

کھانے کا انتظام مقامی جماعت کے زیر اہتمام احمدی مردوں اور عورتوں نے مل کر کیا۔ بوجہ پہلا تجربہ ہونے کے انتظامات میں کچھ خامیاں بھی تھیں لیکن مجموعی طور پر خدا تعالیٰ کے فضل سے جملہ انتظامات نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام پائے۔ اللہ تعالیٰ سب کارکنوں کو جزائے خیر سے نوازے۔

کنونشن کا پروگرام:

امریکہ کی احمدی جماعتوں کی یہ سالانہ کنونشن ہمیشہ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے دن منعقد ہوتی ہے۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد امریکہ کی کل جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان کی میٹنگ ہوتی ہے جس میں آئندہ کنونشن کے لئے مقام کا تعین کیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ دیگر اہم مشورہ طلب امور پر سوچ بچار کی جاتی ہے اور سال گزشتہ سال کے کام کا جائزہ لیا جاتا ہے اور کنونشن کی باقاعدہ کارروائی ہفتہ کے روز شروع ہوتی ہے اور ہفتہ کے دن دو اجلاس ہوتے ہیں اتوار کے روز صرف قبل دوپہر ایک ہی اجلاس ہوتا ہے۔

نماز جمعہ کی ادائیگی:

اکثر دوست احباب جمعہ کی نماز میں شرکت کی غرض سے جمعہ کی صبح کو ڈیٹن پہنچنے شروع ہو گئے۔ نماز جمعہ اور عصر کی نماز میں مکرم عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج امریکہ کی اقتداء میں مسجد احمدیہ ڈیٹن میں ادا ہوئیں۔ مسجد کے وسیع ہال کے درمیان پردہ کے ذریعہ خواتین کے لئے علیحدہ نماز ادا کرنے کا بندوبست ہے۔

میٹنگ پریذیڈنٹ صاحبان:

نمازوں کی ادائیگی کے بعد مسجد کے زیریں ہال میں مبلغ انچارج کی صدارت میں پریذیڈنٹ صاحبان کی میٹنگ ہوئی جس میں نیشنل پریذیڈنٹ کے انتخاب کے علاوہ دیگر اہم امور پر بھی غور کیا گیا۔

اس کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں بھی باجماعت ادا کی گئیں۔

نماز تہجد اور فجر کی ادائیگی:

مورخہ ۲۷ مئی ہفتہ کے دن باجماعت تہجد اور فجر کی نمازوں کے بعد مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے سورۃ فاتحہ کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس کے بعد قرآن کریم کی تلاوت کا مقابلہ ہوا۔ مندرجہ ذیل نے منصف کے فرائض انجام دیئے۔ (۱) مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم (۲) مصر کے احمدی دوست مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب (یہ کینیڈا میں مقیم ہیں اور کنونشن میں شمولیت کے لئے یہاں تشریف لائے تھے) (۳) خاکسار۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق برادر محمد صادق صاحب اوّل اور برادر ابوبکر صاحب دوم قرار دیئے گئے۔

ڈیٹن کے میئر کی طرف سے خوش آمدید

مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ پہلا اجلاس نو بجے صبح شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی سے قبل ڈیٹن شہر کے میئر آنریبل جیمز میک گی نے اسٹیج پر تشریف لا کر مہمانوں کو نہایت گرمجوشی کے ساتھ خوش آمدید کہا۔ آپ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈیٹن میں جماعت احمدیہ کا وجود ہمارے لئے بہت خوشی کا باعث ہے کیونکہ جماعت احمدیہ کے افراد ڈیٹن کو رہنے کی عمدہ جگہ بنانے میں نمایاں اور عمدہ کردار ادا کر رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ ڈیٹن کے پریذیڈنٹ مکرم مظفر احمد صاحب ظفر نے میئر کا شکریہ ادا کیا اور مکرم مبلغ انچارج مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے میئر کو اسلامی کتب پر مشتمل تحفہ پیش کیا۔

پہلا اجلاس

مذکورہ مختصر تقریب کے بعد اجلاس کی باقاعدہ کارروائی زیر صدارت مکرم برادرم رشید احمد صاحب نیشنل پریذیڈنٹ شروع ہوئی جس کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب نے کی بعد ازاں مکرم مظفر احمد صاحب ظفر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیٹن نے مقامی جماعت کی طرف سے کنونشن میں شریک ہونے والے احباب اور بہنوں کو خوش آمدید کہا۔

پیغامات:

اس کنونشن کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید کی طرف سے موصول شدہ پیغامات خاکسار نے پڑھ کر سنائے ان پیغامات کا اردو ترجمہ ذیل میں درج ہے

پیغام حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

پیارے بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اپنی سالانہ کنونشن ۲۶ مئی یا ۲۸ مئی کو ڈیٹن میں منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو بابرکت فرمائے اور ہر پہلو سے کامیاب فرمائے۔

اس موقع پر میں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے مطابق مستقبل قریب میں انجام کار صداقت ہی غالب آئے گی اور اسلام کو اس کے شاندار ماضی کی طرح پھر ترقی حاصل ہو گی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کا نور اپنی پوری شان کے ساتھ مغرب میں چمکے گا۔ اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے یہ قادر و قدیر خدا کی تقدیر ہے اور بصیرت کی آنکھیں اور کان زمین و آسمان دونوں میں اس کے آثار کا مشاہدہ کر سکتے ہیں لیکن وہ عظیم دن اس وقت تک طلوع نہیں ہو گا جب تک اس سلسلہ میں ہمارے دل شدت سے تڑپ نہ اٹھیں۔ ہم ہر قسم کا آرام ترک نہ کر دیں اور اپنی قربانیوں کا معیار انتہا تک نہ پہنچا دیں۔ اسلام کی تازگی اور تجدید کا تقاضا ہے کہ ہم اسی راہ میں اپنی زندگیاں قربان کر دیں اور اسی پر احیائے اسلام کا انحصار ہے۔

سالانہ کنونشن کے موقع پر آپ کو اپنے حالات کا جائزہ لینا چاہیئے کہ آپ کس حد تک جماعتی رنگ میں اور انفرادی طور پر اس مقصد کے حصول میں کامیاب ہوئے ہیں۔

آپ کو اس میدان میں امریکہ میں اوّلین معمار ہونے کا امتیازی شرف حاصل ہوا ہے اور اس لحاظ سے آپ پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

اسلام کے مشعل بردار ہونے کی حیثیت سے آپ کے تمام اعمال میں خواہ وہ روحانی ہوں یا دنیاوی۔ آپ کا کردار ایک حقیقی مسلمان کا پرتو ہونا چاہیئے قرآن کریم میں مومنوں کی یہ علامت بیان کی گئی ہے کہ جب ان کی توجہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے فرمان کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے تو ان کا جواب سمعنا و اطعنا ہوتا ہے۔

یاد رکھیں اسلام کا اس کے سوا اور کوئی مفہوم نہیں کہ خدا تعالیٰ کی رضا کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اولوالعزم۔ حوصلہ اور عقل عطا فرمائے جو ان فرائض کی ادائیگی کے لئے ضروری ہیں (مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث)

اکناف عالم میں اشاعت اسلام کیلئے مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے سال رواں میں ضلع تھرپارکر (سندھ) کے معاونین خصوصی کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسماء گرامی کی فہرست کا آدھا حصہ بغرض دعا درج ذیل کیا جاتا ہے:-

۱-	مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب صدیقی	میرپور خاص	۱۰۴۰/-
۲-	محترمہ اہلیہ صاحبہ " "	"	۱۰۴۰/-
۳-	مکرم چوہدری نور احمد صاحب	"	۱۲۱۵/-
۴-	" " عبدالکریم صاحب مع اہل و عیال	"	۱۰۲۰/-
۵-	" مرزا نذیر احمد صاحب ٹھیکیدار مع اہل و عیال	"	۱۲۲۵/-
۶-	" چوہدری محمد اسلم صاحب فروٹ کمیشن ایجنٹ	"	۵۰۰/-
۷-	" مرزا مبارک احمد صاحب ڈسپنسر	"	۵۰۰/-
۸-	" چوہدری فضل کریم صاحب مع اہل و عیال	پھرہیچی	۱۰۶۸/-
۹-	" " غلام مصطفیٰ صاحب	ڈگری	۶۰۰/-
۱۰-	" " محمود احمد صاحب مع اہل و عیال	طارق آباد	۱۱۹۹/-
۱۱-	" " فضل احمد صاحب "	فضل آباد	۱۰۳۰/-
۱۲-	" ڈاکٹر رشید احمد صاحب	"	۱۰۰۰/-
۱۳-	" کریم احمد صاحب اخکاری میڈیکل سٹور	"	۵۰۰/-
۱۴-	" ملک غلام احمد صاحب کمیشن ایجنٹ	کنری پاک	[illegible]
۱۵-	" چوہدری عطا محمد صاحب "	"	[illegible]
۱۶-	" " منیر احمد صاحب حفیظ "	"	۱۰۰۰/-
۱۷-	" حاجی محمد حسین صاحب گجراتی	"	۱۰۰۰/-
۱۸-	" چوہدری محمد سلیم صاحب فلور مل	"	۱۰۰۰/-
۱۹-	" ملک امان اللہ صاحب کمیشن ایجنٹ	"	[illegible]
۲۰-	" مرزا رفیع احمد صاحب مع بیگم صاحبہ توکی میڈیکل سٹور	"	[illegible]
۲۱-	" چوہدری عبدالسلام صاحب کلاتھ مرچنٹ	کنری پاک	۵۰۰/-
۲۲-	" ڈاکٹر عبدالقادر صاحب مع اہل و عیال		۵۰۰/-
۲۳-	" چوہدری عبدالمجید صاحب خالد "		۵۰۰/-
۲۴-	شیخ عبدالرحمٰن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰/-
۲۵-	" چوہدری احمد دین صاحب گورداسپوری	"	۵۰۰/-
۲۶-	" " عبدالسمیع صاحب بھٹی	"	۱۰۰۰/-
۲۷-	" رئیس محمد ابراہیم صاحب بلوچ	کریم نگر	۵۶۰/-
۲۸-	" ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب	گوٹھ احمدیہ	۵۰۰/-
۲۹-	" چوہدری حسن محمد صاحب	لطیف نگر	۱۰۰۰/-
۳۰-	" " منصور احمد صاحب کاہلوں	محمد آباد	۱۰۴۰/-
۳۱-	" " منیر احمد صاحب "	"	۱۰۵۰/-
۳۲-	" " عبدالرحمان صاحب مع بیگم صاحبہ	محمود آباد	۱۰۰۰/-

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

میری اہلیہ محترمہ مسماۃ سکینہ بیگم صاحبہ کا پتہ کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب ہو گیا ہے۔ اب کمزوری باقی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں!

(ماسٹر محمد مولا داد۔ دارالیمن شرقی ربوہ)

برادرم ارشاد احمد صاحب وڑائچ بی اے فائنل کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامیاب فرمائے

(نذیر احمد شاد مربی سلسلہ احمدیہ چکوال ضلع جہلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن کانفرنس کے دوسرے روز کی مختصر روداد (بقیہ ۱۸ صفحہ ۲)

خواستگار ہوں گے تو خدا ہمیں بھی ہلاکت کے گڑھے میں گرنے سے بچالے گا

متفقہ قرارداد کا متن

مسٹر سکالی فیلڈ کی اس پرجوش و پُراثر تقریر کے بعد کانفرنس کے کنوینر امام مسجد لندن مکرم بی۔ اے۔ رفیق صاحب نے ایک قرارداد پیش کی جسے شرکاء کانفرنس نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ قرارداد کے الفاظ یہ ہیں:۔

"ہم ("مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کے) جملہ مندوبین حکومتِ بھارت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ سرینگر (کشمیر) کے محلہ خانیار میں واقع "روضہ بل" کو ایک تاریخی اور مذہبی اہمیت کی حامل یادگار کا درجہ دے۔

ہم یہ یقین رکھتے ہیں اور ہمارا یہ ایمان ہے کہ یہ فی الاصل خدا تعالیٰ کے ایک بزرگ نبی مسیح ناصری علیہ السلام کا مزار ہے۔ ہم یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ اس مقبرہ کی مستقل دیکھ بھال اور اس کی حفاظت کا مناسب انتظام کیا جائے۔

ہماری یہ بھی درخواست ہے کہ ضروری مرمت اور اس کی تزئین و آرائش کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے تاکہ اسے محفوظ کرنے اور محفوظ حالت میں برقرار رکھنے کا مقصد پورا ہو سکے۔ ہم یہ بھی استدعا کرتے ہیں کہ مقبرہ مذکور کی اصلیت کے بارہ میں تحقیقات کی اجازت دے کر اس موضوع پر مزید ریسرچ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اس بارہ میں ہر ضروری سہولت بہم پہنچائی جائے۔

اس قرارداد کی ایک نقل اقوامِ متحدہ کے ادارے "یونیسکو" کو اس درخواست کے ساتھ بھجوائی جائے کہ وہ حکومتِ ہندوستان کو اس سلسلہ میں ہر قسم کی امداد فراہم کرے۔"

اس قرارداد کے متفقہ طور پر منظور ہونے کے بعد کانفرنس کے دوسرے روز یعنی ۳ جون کا دوسرا اجلاس جو (۲ جون کے افتتاحی اجلاس کو شامل کر کے) کانفرنس کا تیسرا اجلاس تھا ۶ بجے شام نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

تیسرے اور آخری روز کی روداد

تیسرے روز یعنی ۴ جون ۱۹۷۸ء کا اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کے لئے مخصوص تھا چنانچہ اس روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تثلیث اور کفارہ کے ابطال اور توحیدِ حقیقی کی ابدی صداقت کے موضوع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے معرکہ آراء خطاب فرمایا۔ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے کی طرف سے اس کا خلاصہ ۱۹ جون ۱۹۷۸ء کے الفضل میں ہدیۂ قارئین کیا جا چکا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۶۹۲

میں امۃ الباسط بنت چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی بالیاں ایک جوڑی وزنی ۹ ماشہ
۲۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد وزنی ۸ ماشہ
کل وزن = ۱ تولہ ۵ ماشہ
قیمت اندازاً ۹۲۱/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الباسط بنت چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ R-13/15 دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸
گواہ شد۔ چوہدری صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔
گواہ شد۔ شیخ محمود احمد ولد شیخ اللہ دتہ صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸

مسل نمبر ۲۳۶۹۳

میں عائشہ بیگم زوجہ سید الیاس شاہ صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰/- روپیہ
۲۔ ایک جوڑی طلائی بندے وزنی ۶ ماشہ مالیتی ۲۰۰/- روپیہ
کل میزان ۸۰۰/- روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ عائشہ بیگم زوجہ سید الیاس شاہ صاحب ۱۷۰/۸ دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸
گواہ شد۔ شیخ نثار احمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ حلقہ دستگیر کراچی۔
گواہ شد۔ شیخ شریف احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ حلقہ دستگیر کراچی۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت

اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے نیز اپنا مکمل پتہ صاف اور خوشخط لکھئے۔ (مینیجر)

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق
حب اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
فرید اولاد گولیاں " تیس روپے
زدجام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱
فون ۴۴۴۴
ربوہ۔ فون ۶۳۸

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار عرصہ سے کاروباری پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (شمیم احمد مصطفیٰ آباد۔ لاہور)

۲۔ میرے بھائی مکرم بشیر الدین محمود صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی اسسٹنٹ محکمانہ پریشانی میں مبتلا ہیں۔ احباب سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی دور فرمائے۔ آمین۔ (میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار فیصل آباد)

۳۔ مکرم ملک فضل احمد صاحب سابق پہریدار حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ جو عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلے آ رہے ہیں آجکل بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (سلطان احمد پیر کوٹی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں حضور ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات (بقیہ صفحہ اول)

محل میں لے گئے جہاں انہوں نے حضور کے اعزاز میں ایک شاندار دعوتِ استقبالیہ دی۔ لارڈ اور لیڈی کوب ہم اپنے ہاں حضور کی تشریف آوری پر اس درجہ خوش اخلاقی سے پیش آئے کہ گویا وہ برسوں سے آپ کے منتظر تھے حضور اُن سے نصف گھنٹے تک غیر رسمی گفتگو فرماتے رہے جسے انہوں نے نہایت انہماک سے سنا اسلام اور احمدیت کے متعلق حضور نے اُن کے بعض سوالوں کے جواب بھی دیئے جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

اس دعوت میں علاقے کے بعض اور سرکردہ لوگ بھی شامل ہوئے۔ ان میں چیئرمین ہیگلے کونسل مسٹر جی۔ سی۔ بیج اور ان کی بیگم صاحبہ، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل مسٹر جے۔ سیوری اور ان کی بیگم صاحبہ، مسٹر لیوز لے سپرنٹنڈنٹ پولیس ویسٹ مڈلینڈز اور چند ممتاز شہری بھی تھے۔ علاوہ ازیں کانفرنس میں شریک ہونے والے بعض غیر ملکی مندوبین مقامی پولیس کے نمائندے اور فوٹو گرافرز بھی استقبالیہ میں شامل تھے۔ دعوت کے اختتام پر لارڈ صاحب نے محل کے سامنے حضور کو الوداع کہا۔ یہاں بھی تھوڑی دیر تک لارڈ صاحب سے حضور کی گفتگو ہوتی رہی۔ حضور کی تشریف آوری پر وہ ایک بار پھر اظہارِ مسرت کرتے ہوئے کہنے لگے GOD IS SMILING آج تو خدا بھی مہربان نظر آتا ہے۔ ان کا اشارہ موسم کے غیر معمولی طور پر خوشگوار ہونے کی طرف تھا۔

پکنک میں شمولیت

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے معزز میزبان کا شکریہ ادا کیا اور پھر اُن کے محل سے ملحقہ وسیع و عریض لان میں تشریف لے گئے جہاں انگلستان کی ۲۲ جماعتوں سے کم و بیش دو ہزار احمدی مردوں، عورتوں اور بچوں کا ایک شاندار اجتماع تھا جو اپنے امام عالی مقام کی معیت میں پکنک منانے کی خوشی میں پھولے نہیں سماتے تھے۔ وہ اپنے پیارے آقا کی زیارت و ملاقات اور آپ کے رُوح پرور ارشادات سے مستفید ہونے کے لئے سو سو ڈیڑھ ڈیڑھ سو میل سے بصد شوق جماعتی انتظام کے ماتحت SPECIAL COACHES پر یا اپنے بیوی بچوں کے ساتھ موٹر کاروں پر تشریف لا کر شریکِ محفل تھے۔ اس سارے علاقے میں سڑکوں پر احمدیہ موومنٹ AHMADIYYA MOVEMENT کے نہایت خوشنما ٹریفک سائنز لگا دیئے گئے تھے تاکہ دوستوں کو پکنک کی جگہ پہنچنے میں سہولت رہے۔ لان میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر تین شامیانے مع قنات نصب تھے ایک مردوں کے لئے تھا دوسرا مستورات کے لئے اور تیسرے میں کنٹین تھی جہاں گرم اور ٹھنڈے مشروبات مہیا تھے۔ پکنک کے لئے اس جگہ کا انتخاب بھی بہت مناسب تھا۔ ایک تو اس لئے کہ یہ جگہ انگلستان کے وسط میں واقع ہے چاروں اطراف سے احمدی احباب کو یہاں جمع ہونے میں آسانی رہی دوسرے یہ علاقہ نسبتاً زیادہ حسین اور سرسبز ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حضرت صاحب کے بنفسِ نفیس شریکِ پکنک ہونے سے اس جگہ کو وہ برکت حاصل ہوئی جس کے نقوش ہمیشہ قائم رہیں گے کیونکہ کانفرنس کے موقع پر تیار ہونے والی MOVIE FILM اسی پکنک کے بعض حسین لمحات کی عکس بندی پر مشتمل ہوتی ہے

احباب سے ملاقات

غرض یہ پکنک کیا تھی خلوصِ قلب و نظر کا ایک حسین مرقع تھی۔ قدم قدم پر محبت و عقیدت کے پھول کھلے ہوئے تھے جن کی خوشبو سے ساری فضا معطر تھی۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ انصار، خدام اور اطفال کے جلو میں بڑی آزادی بلکہ بے تکلفی کے رنگ میں دوستوں سے ملتے اور باتیں کرتے ہوئے بالآخر اس شامیانے کے نیچے تشریف لے گئے جو مردوں کے لئے مخصوص تھا۔ جہاں حضور کے مسند نشین ہونے کے بعد شمعِ خلافت کے پروانوں کا ہجوم لحظہ بہ لحظہ بڑھتا ہی چلا گیا۔ شامیانہ آخر شامیانہ ہی ہوتا ہے سامنے کی قناتیں ہٹا دی گئیں تاکہ جگہ کھلی ہو جائے اور سب احباب حضور کی زیارت کر سکیں اور آپ کے کلمات سے مستفید ہو سکیں۔

نظم خوانی

اس موقع پر مکرم عبدالواسع آدم چغتائی صاحب اور مکرم غلام سرور صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام دُرِّثمین اُردو سے چیدہ چیدہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اس نظم خوانی سے مجلس پر رقّت کا عالم طاری تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شیریں کلام ہو بنی نوعِ انسان کے لئے درد و سوز میں ڈوبی ہوئی آہ و فغاں ہو

خدا کے فضلوں پر شکر و امتنان سے معمور دل کی پکار ہو اور وہ آپ کے خلیفہ ثالث اور موعود نافلہ کی موجودگی میں گنگنائی جا رہی ہو تو اس پہ کیفیت کیوں نہ پیدا ہوتی۔ علاوہ ازیں دیارِ غیر میں احمدی مردوں، عورتوں اور بچوں کا یہ منفرد اجتماع، پکنک کا وسیع اور جامع پروگرام اور گہما گہمی ہمارے غیر ملکی مندوبین کیلئے بالخصوص اور بھی زیادہ خوشی اور ازدیادِ ایمان کا باعث تھا چنانچہ بعض مندوبین نے اپنے دلی تاثرات کا حضور کی اس مجلس میں بھی ذکر کیا۔ (باقی)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

فضلِ عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۱۰ر جولائی سے ۲۴ر جولائی تک مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی، انشاء اللہ العزیز۔ لہٰذا جملہ امراء کرام و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ:

۱۔ کلاس میں شامل ہونے والے طلبہ کی فہرست نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور طالبات کی فہرست صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی خدمت میں جلد سے جلد بھجوا دی جائے۔

۲۔ کلاس میں شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم کے پاس اپنے امیر صاحب یا صدر صاحب کی طرف سے تعارفی چٹھی ہو اس کے بغیر کلاس میں داخلہ کی اجازت نہ ہوگی۔

۳۔ طلبہ کو تاکید فرماویں کہ وہ اپنے ہمراہ قرآن مجید اور تین عدد کاپیاں لائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ ننگے سر پھرنا اسلامی شعار کے خلاف ہے لہٰذا نمازوں کے دوران کوئی طالب علم بھی ننگے سر نہ ہو۔

۴۔ طالبات کو کلاس میں شمولیت کے لئے اکیلے نہ بھجوایا جائے بلکہ مقامی جماعت یہ انتظام کرے کہ کوئی نگران ضرور ان کے ہمسفر ہو۔

(قائم مقام ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

دعائے مغفرت

(۱) میرے پھوپھا ملک محمد صادق صاحب (اوورسیئر) آف اسلام آباد جن کو سکوٹر کا حادثہ پیش آیا تھا سات دن بے ہوش رہنے کے بعد خالق حقیقی کو جاملے، انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ مرحوم نے پسماندگان میں تین بچیاں، ایک کمسن لڑکا اور ایک بیوہ چھوڑی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور ہم سب کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔

(ملک وسیم احمد دارالرحمت شرقی ب ربوہ)

(۲) مکرم حکیم جلال الدین صاحب سکنہ موضع ورسین تحصیل پاکپتن مورخہ ۲۰/۶/۷۸ کو پاکپتن سے واپس ورسین جاتے ہوئے راستہ میں بے ہوش ہو گئے۔ فوری طور پر کار میں ورسین لے جایا گیا مگر جانبر نہ ہو سکے۔ پاکپتن کی جماعت کو پانچ دن بعد ان کی وفات کا علم ہوا انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احبابِ جماعت سے التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں نمازِ جنازہ غائب ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ مرحوم جمعہ کے لئے پاکپتن آیا کرتے تھے۔ مرحوم ورسین میں اکیلے ہی احمدی تھے باقی رشتہ دار ضلع لاہور اور شیخوپورہ میں تھے۔ اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ چار لڑکیاں اور ایک لڑکا چھوڑے ہیں۔ دو لڑکیاں شادی شدہ ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبرِ جمیل عطا کرے اور خود ان کا کفیل ہو۔

(عبدالرحمن عزیز سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پاکپتن)

(۳) میرے والد مکرم اللہ بخش صاحب قریشی ۱۷ر جون ۱۹۷۸ء کو بوقت ۸ ۱/۲ بجے صبح وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر تقریباً ۹۰ سال تھی۔ جنازہ کراچی سے بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ لایا گیا۔ نمازِ مغرب کے بعد مسجد مبارک میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک لڑکا (خاکسار مسعود احمد قریشی) اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ بڑی لڑکی مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ بیوہ ڈاکٹر محمد ظہور صاحب مرحوم آف ربوہ اور دوسری لڑکی عزیزہ سعیدہ بیگم اہلیہ مکرم سعید احمد خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ واہ کینٹ ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(خاکسار مسعود احمد قریشی ۱۵/۱۲۶۱ دستگیر سوسائٹی۔ کراچی ۳۸)